حضرت مولانا گل رحمان حقانی

آپ افغانستان ولایت پکتیا حائی اریوب کے گاؤں ہاشم خیل میں مولانا عبدالرحمٰن کے ہاں ۱۳۴۴ھ کو پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق نہایت علمی اور دینی گھرانے سے ہے۔ ابتدائی تعلیم مکتب سکندر خیل ورسک میں حاصل کی۔ افغانستان پر روسی یلغار کے موقع پر پاکستان ہجرت کی اور سرحد کے مشہور دینی مدارس میں علمی تشنگی بجھاتے رہے یہاں تک کہ مرکز رشد وہدایت جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے ۱۳۶۷ھ میں سند فراغت حاصل کی۔

اسی سال جہاد افغانستان میں شریک ہوئے اور مسلسل جہاد فی سبیل اللہ کی وجہ سے جلد ہی کمانڈر مقرر ہوئے۔

افغانستان کے اسلامی حکومت طالبان کے سقوط کے بعد درس تدریس کا آغاز کیا اور ایک کامیاب مدرس ثابت ہوئے۔ اپنا ادارہ بھی قائم کی جس کے آپ مہتمم اور صدر مدرس تھے۔ تصنیف وتالیف میں بھی طبع آزمائی کی اور کامیاب مصنف ثابت ہوئے۔ درس نظامی کے علوم وفنون پر آپ کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ ان میں سے بعض درج ذیل ہیں۔

معراج الاصول: یہ کتاب اصول فقہ کے قواعد پر مشتمل ہے۔ مولانا نے نہایت سہل عام فہم اور دلنشین انداز میں موتیوں کو ایک لڑی میں پرویا ہے۔

معراج النحو: یہ کتاب علم النحو کے قوانین وقواعد پر مشتمل ہے۔

معراج الصرف: اس کتاب میں مولانا نے علم الصرف کے ابواب قواعد تعلیلات وغیرہ تفصیل سے بیان کی ہیں۔

معراج المنطق: فن منطق جیسے گراں موضوع پر مولانا کی تالیف مبتدی طالب علموں کیلئے ایک اچھی کاوش ہے۔

معراج التصوف: تصوف کے معنی' سلسلوں کی تعریف' بیعت کی ضرورت اور شرعی حیثیت' پیر ومرشد اور مرید کے آداب جیسے اہم عنوانات اور موضوعات پر منفرد انداز کی نہایت جامع کتاب۔

معراج الواعظین: ائمہ مساجد' خطباء اور مقررین کی سہولت کے لئے مختلف اصلاحی موضوعات پر نہایت جامع مواعظ وخطبات کا مجموعہ۔

الرسالۃ الحقانیۃ: اس کتاب کا موضوع معلوم نہ ہوسکا۔

اس کے علاوہ بھی مولانا نے نہایت اہم موضوعات پر قلم اٹھایا ہے مگر افسوس کے وہ تمام ذخیرہ پشتو زبان میں ہے یا عربی میں اور اردو دان طبقہ کیلئے اس سے استفادہ مشکل ہے۔ اللہ کرے کوئی صاحب اسے اردو کے قالب میں ڈھالے۔

مولانا عرصہ دراز سے عالم عرب میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ دین حقہ کی صحیح خدمت کی توفیق عطا فرمادیں۔